27176-لواطت سے توبہ کرنا چاہتا اور تعاون کا محتاج ہے

سوال

میں دین اسلام کا التزام کرنے والا مسلمان ہوں اور ایک طویل عرصہ قبل اسلام قبول کیا تھا، مسئلہ یہ ہے کہ بچپن سے ہی مجھے جنسی بیماری کا شکار کرلیا گیا، اور اب میری یہ حالت ہے کہ میں مردوں اور عورتوں کا رسیا ہوچکا ہوں میرے اندر یہ چیز پائی جاتی ہے لیکن مجھے اس سے چھٹکارا نصیب نہیں ہورہا اور پتہ نہیں میں اس سے کس طرح نجات حاصل کرسکتا ہوں۔
میں ہمیشہ تو اس معصیت کا ارتکاب نہیں کرتا لیکن بعض اوقات اس کا ارتکاب ہوجاتا ہے، اور میں اس فعل پر نادم رہتا ہوں کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی جنسی انحراف کو پسند نہیں فرماتا، لیکن مجھ میں اتنی طاقت نہیں کہ میں اپنے آپ کا تعاون کروں اور اس سے رک جاؤں۔
اپنے آپ کو بدلنے کی بہت کوشش کی لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا، میں نے اللہ سبحانہ وتعالی سے بھی تعاون مدد طلب کی ہے، اور مسلمانوں کے سامنے اس کا اعتراف بھی کیا ہے تاکہ وہ میرا تعاون کریں لیکن؟ اسی طرح میں ماہر نفسیات کے پاس بھی گیا ہوں مجھے اللہ تعالی اور اس کے دین سے محبت ہے لیکن میرے معاملات اس محبت کے خلاف ہیں میں ہمیشہ اللہ تعالی کا تقرب حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔
میں اس بیماری کا شکار ہوں جس کی بنا پر مجھے یہ معلوم ہوچکا ہے کہ شریعت اسلامیہ لواطت کرنے والے کو قتل کرنے کا حکم کیوں اور کس لیے دیتی ہے۔
میرے سب دوست واحباب مسلمان ہیں اور دین کا التزام کرنے والوں میں سے ہیں، لیکن شیطان کی کوشش ہے کہ وہ میرے اور میرے دوست واحباب کے ایمان کو تباہ کردے۔
میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ میرا تعاون کرتے ہوئے اس کا کوئی حل بتائیں اگرچہ وہ حل دنیا کے کسی کونے میں ہو اور میں وہاں جانے کی تکلیف کروں گا، اس لیے کہ میں یہ نہیں چاہتا کہ اب دوبارہ اس قبیح اور گندے عمل کو دہراؤں۔
اور نہ ہی میں یہ چاہتا ہوں کہ اللہ تعالی کے بندوں میں سے کسی شخص پر خطرہ بنا رہوں۔

پسندیدہ جواب

ہم آپ سے اس مسئلہ میں چار نقاط کے اندر رہتے ہوئے بات کریں گے اس سے زیادہ کوئی بات نہیں ہوگی، لھذا ہماری آپ سے گزارش ہے کہ آپ پورے دھیان اور غور سے پڑھیں۔ وہ چار نقاطی فارمولہ یہ ہے:

پہلا معاملہ:

لواطت کی قباحت ورسوائی اور گندگی:

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالی قوم لوط کے بارہ میں کہتے ہیں:

اصحاب قول اول جو کہ جمہور علماء رحمھم اللہ کا کہنا ہے کہ: کئی ایک نے صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کا اجماع نقل کیا ہے کہ:

لواطت کے علاوہ کسی اور معصیت میں فساد عظیم نہیں اور لواطت بھی کفر کے فساد کے ساتھ ہی ملی ہوئی ہے بلکہ ہوسکتا ہے قتل سے بھی زیادہ باعث کا باعث ہے. جس کا ان شاء اللہ آگے بیان ہوگا۔

ان کا کہنا ہے : دنیا میں قوم لوط سے قبل اللہ تعالی نے کسی کو بھی اس کبیرہ گناہ میں بتلا نہیں کیا ، اور پھر انہیں اس جرم کی سزا بھی ایسی دی کہ دنیا میں کسی اور امت کو اس طرح کی سزا نہیں دی گئی ، اور ان پر کئی قسم کی سزائیں جمع کردی گئیں مثلا :

ھلاکت وبربادی ، اوران پران کے گھروں کو الٹ دیا گیا ، اور انہیں زمین میں دھنسا دیا گیا ، آسمان سے ان پر پتھروں کی بارش برسائی گئی ، ان کی آنکھوں کو مٹا دیا گیا اور انہیں مستقل عذاب دیا گیا اور انہیں ایسی عبرت سزا دی گئی جو کسی اور امت کو نہیں دی گئی ۔

یہ سب کچھ صرف اور صرف اس جرم عظیم کی بنا پر ہی تھا یہ ایسا جرم ہے جس کے کرنے سے زمین کے کناروں میں زلزلہ بپا ہوجائے اور جب فرشتے یہ عمل ہوتا دیکھیں تو وہ نزول عذاب کے ڈر سے آسمان وزمین کے کناروں سے بھاگنا شروع کردیں اور زمین اپنے رب کے سامنے گڑگڑانے لگے اور قریب ہے کہ پہاڑ بھی اپنی جگہ پر نہ ٹھر سکیں ۔

جس کے ساتھ یہ کام کیا جارہا ہے بہتر ہے کہ اسے قتل کردیا جائے ، اور جب کوئی مرد اس سے لواطت کرتا ہے اس نے اسے ایسے قتل کردیا کہ وہ اس جرم کے ساتھ زندہ رہنے کی امید ہی نہیں رکھتا ، عمومی قتل کے خلاف کیونکہ جب اسے قتل کیا جائے تو وہ مظلوم ہوکر قتل ہورہا ہے اور شھید ہے اور ہوسکتا ہے اسے یہ آخرت میں فائدہ بھی دے ۔

ان کا یہ بھی کہنا ہے :

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا اس کے قتل پر اجماع ہے جس میں کسی بھی دوصحابیوں نے اختلاف نہیں کیا ، بلکہ اختلاف صرف اسے قتل کرنے کی کیفیت میں ہے کہ اسے کس طرح قتل کیا جائے ۔

تو اس سے بعض لوگ اس کے قتل میں اخلاف سمجھ رہے ہیں ، اور اسے انہوں صحابہ کے درمیان ایک نزاعی مسئلہ بیان کردیا ہے ، حالانکہ اس مسئلہ میں تو ان کے درمیان اجماع پایا جاتا ہے ۔

جو شخص بھی مندرجہ ذیل فرمان باری تعالی کے متعلق غور فکر اور سوچ وبچار کرتا ہے اس کے لیے ان دونوں کے درمیان فاصلہ اور بعد واضح ہوجائے گا ۔

فرمان باری تعالی ہے :

{خبردار زنا کے قریب بھی نہ جانا کیونکہ وہ بڑی بے حیائی اور فحش کام ہے اور بہت ہی بری راہ ہے } الاسراء (32) ۔

اور لواطت کے بارہ میں اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{تم ایسا فحش کام کرتے ہو جس کو تم سے پہلے کسی نے بھی دنیا جہان والوں میں سے نہیں کیا } الاعراف (80) ۔

تو ان آیات پر غور کرنے والے کو یہ فرق ظاہر ہوجائے گا ، بلاشبہ اللہ تعالی نے لفظ فاحشہ کو نکرہ بیان کیا ہے یعنی وہ فحش کاموں میں سے ایک فحاشی ہے ، اور لواطت والی آیت میں الفاحشۃ کو معرفہ ذکر کیا ہے ، جو کہ اس بات کا فائدہ دیتا ہے کہ لواطت ایسی فحاشی ہے جو اسم فحش کے تمام معانی کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے ۔ ۔ ۔ ۔

پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے اس فحاشی کی حالت بیان کرکے تاکید بیان کی ہے کہ یہ ایسی فحاشی ہے جو دنیا میں پہلے کسی نے بھی نہیں کی فرمان باری تعالی ہے :

{جس کو تم سے پہلے کسی نے بھی دنیا جہان والوں میں سے نہیں کیا } ۔

پھر اللہ تعالی نے تاکید میں زور پیدا کیا اور ایسی صراحت بیان کی جس سے دل دور بھاگتے ہیں اور کان سننے سے کتراتے اور شدید قسم کی نفرت کرتے ہیں، وہ یہ کہ جس طرح کوئی مرد کسی عورت سے جماع کرتا ہے اسی طرح کوئی اپنی طرح کے مرد کے ساتھ یہ فعل کرے ۔

فرمان باری تعالی ہے :

.{تم مردوں کے ساتھ شہوت زنی کرتے ہو}.. . . .

پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے اس کی قباحت کی تاکید بیان کی کہ لواطت ایسا کام ہے جو مردوں کی فطرت کے برعکس ہے جس پر اللہ تعالی نے انہیں پیدا فرمایا ہے، اور انہوں نے اس طبعیت کو بھی بدل کر رکھ دیا جو اللہ تعالی نے مردوں میں رکھی ہے کہ اللہ تعالی نے جو طبعیت رکھی ہے وہ عورتوں کی خواہش ہے مردوں کی نہیں لیکن انہوں نے معاملہ الٹ کر رکھ دیا اور فطرت وطبعیت کے برعکس چلنے لگے اور مردوں سے مرد تعلقات استوار کرنا شروع ہو گئے ۔

تو اللہ تعالی نے اسی لیے ان پر ان کے گھروں کو الٹ کر رکھ دیا اور ان کے نچلے حصہ کو اوپر کر دیا اور اسی طرح انہیں پلٹا اور عذاب میں انہیں سر کے بل گرا دیا ۔

پھر اللہ تعالی نے اس کی قباحت کی تاکید کرتے ہوئے اس پر حکم لگایا کہ یہ اسراف اور حد سے تجاوز ہے ۔

فرمان باری تعالی ہے :

.{بلکہ تم تو اسراف وزیادتی کرنے والی اور حد سے بڑھی ہوئی قوم ہو}. ۔

آپ ذرا غور وفکر تو کریں کہ زنا میں بھی اس طرح یا پھر اس کے قریب کے فرامین آئے ہیں، اور اللہ تعالی نے ان کے لیے یہ فرمان بھی جاری کیا :

.{اور ہم نے اسے اس بستی والوں سے نجات دی جو خباثتوں اور فحش کام کرتے تھے}. ۔

پھر اللہ تعالی نے ان کی مذمت کرتے ہوئے انہیں ایک انتہائی اور آخری قبیح وصف سے نوازتے ہوئے فرمایا :

.{بلاشبہ وہ فاسق اور برائی کرنے والی قوم تھی}.الانبیاء (74) ۔

اور انہیں ان کے نبی کے قول میں فسادیوں کے نام سے نوازا :

.{میرے رب مجھے میری فسادی قوم کے خلاف مدد وتعاون عطا فرما}.الانبیاء (75) ۔

اور فرشتوں کی زبان سے ابراھیم علیہ السلام کے سامنے انہیں ظالم کہا :

.{بلاشبہ ہم اس بستی والوں کو ھلاک کرنے والے ہیں بلاشبہ اس کے رہنے والے ظالم قسم کے لوگ ہیں}.العنکبوت (31) ۔

آپ غور کریں کہ اس جیسی سزا کسے دی گئی اور اس طرح کی مذمت کس کی گئی ہے ؟

لذتیں ختم ہوجاتی ہیں اور حسرت ویاس باقی رہتی ہے ، شہوات ختم ہوجاتی ہیں اپنے پیچھے شقاوت و بدبختی وراثت میں چھوڑجاتی ہے ، یہ کام کرنے والے فائدہ توبہت کم حاصل کرتے ہیں لیکن ایک طویل عذاب کا شکار ہوجاتے ہیں ۔

وہ مضر اور ردی قسم کی زندگی گزارتے رہے جس کی سزا میں انہیں عذاب الیم کا سامنا کرنا پڑا ، انہیں شہوات کے نشہ نے مدہوش کردیا اور جب انہیں ہوش آیا تووہ عذاب والوں کے ساتھ تھے ، وہ اس غفلت میں سوئے رہے اور جب بیدار ہوئے تو ھلاکت والے گھر میں تھے ۔

اللہ کی قسم وہ بہت زیادہ ندامت کرنے لگے لیکن اس وقت اس ندامت نے انہیں کوئی فائدہ نہ دیا ، اور وہ اپنے کیے پر آنسوؤں کے بدلے خون کے آنسو روتے رہے ۔

اگر آپ اس گروہ کے اوپر نیچے دیکھیں توجہنم کی گھرائیوں میں ان کے مونہوں اور جسموں سے آگ نکل رہی ہوگی اور وہ وہاں لذیذ شراب کی جگہ کھولتے ہوئے گرم پانی پی رہے ہوں گے اورانہیں چہروں کے بل گھسیٹتے ہوئے کہا جائے گا : جوکچھ تم کمائی کرتے رہے ہو اس کا بدلہ چکھو ۔

اور اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{جاؤ دوزخ میں اب تمہارا صبر کرنا اور نہ کرنا تمہارے لیے یکساں ہے تمہیں فقط تمہارے کیے کا بدلہ دیا جائے گا}. الطور(16) ۔

دیکھیں الجواب الکافی ص (240–245) یہ اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے ۔

دوسرا نقطہ اور معاملہ :

اس فحش کام سے جسمانی اور صحت کو نقصان :

ڈاکٹر محمود حجازي اپنی کتاب "الامراض الجنسية والتناسلية" (جنسی اور تناسلی امراض) میں لواطت کی بنا پر ہونے والے بعض خطرات اور نقصانات بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں :

وہ امراض جو لواطت جنسی سے منتقل ہوتے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں :

1– ایڈز ، یہ ایک ایسا مرض ہے جس سے قوت مناعت جاتی رہتی ہے جس سے عادتا موت واقع ہوجاتی ہے ۔

2– جگر کی بیماری –

3– زھری کا مرض ۔

4– مرض سیلان ۔

5– جرثومی میلان کی جلن ۔

6– ٹائیفائڈ ۔

7– ایمیاء کا مرض ۔

8–انتڑیوں میں کیڑے پڑنا۔

9–خارش (چنبل)۔

10–زیرناف جوؤں کا پڑنا۔

11–سائٹومگلک وائرس جو سرطان کا باعث بنتا ہے۔

12–تناسلی امراض۔

تیسرا نقطہ :

اوپر جو کچھ بیان ہوچکا ہے اس سے اس برے فعل کی قباحت اورگندگی اور فحاشی واضح ہوتی ہے ، اور جو کچھ اس قبیح فعل کے ارتکاب سے نقصان دہ امراض پیدا ہوتے ہیں وہ بھی واضح ہوتے ہیں ، لیکن اس کے باوجودگنہگاروں اور معصیت کا ارتکاب کرنے والوں کے لیے توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے اور اللہ سبحانہ وتعالی ان کی توبہ سے بہت خوش ہوتا ہے۔

آپ اللہ سبحانہ وتعالی کے اس فرمان پر غور وفکر کریں :

{اوروہ لوگ جو اللہ تعالی کے ساتھ کسی دوسرے معبود کونہیں پکارتے اور کسی ایسے شخص کو جسے اللہ تعالی نے قتل کرنا حرام قرار دیا اسے وہ حق کے سوا قتل نہیں کرتے ، اور نہ ہی وہ زنا کا ارتکاب کرتے ہیں اور جو کوئی یہ کام کرے وہ اپنے اوپر سخت وبال لائے گا۔

اسے قیامت کے دن دوہرا عذاب دیا جائے گا اور وہ ذلت وخواری کے ساتھ ہمیشہ اسی عذاب میں رہے گا ، سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کریں اور ایمان لائیں اور نیک وصالح اعمال کریں ، ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالی نیکیوں سے بدل دیتا ہے ، اور اللہ تعالی بخشنے والا اور مہربانی کرنے والا ہے} الفرقان (68–70)۔

اور اللہ تعالی کے مندرجہ ذیل فرمان پر غور کرنے سے آپ کو علم ہو گا کہ اللہ تعالی کا بہت بڑا اور فضل عظیم ہے۔

فرمان باری تعالی ہے :

.{تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالی نیکیوں سے بدل ڈالتے ہیں}.

مفسرین نے تبدیل کے دو معنی بیان کیے ہیں :

اول :

بری صفات کو اچھی صفات میں تبدیل کرنا ، مثلا ان کے شرک کو ایمان کے ساتھ اور زنا کو عفت عصمت کے ساتھ اور کذب وجھوٹ کو سچائی کے ساتھ اور خیانت کو امانت کے ساتھ اور اسی طرح دوسری صفات بھی۔

دوم :

جو برائیاں کی ہیں انہیں قیامت کے دن نیکیوں میں بدلنا ۔

توآپ پر ضروری اورواجب ہے کہ آپ جتنی جلدی ہوسکے اللہ تعالی کے ہاں توبہ عظیم کریں ، اوریہ بات علم میں رکھیں کہ آپ کا اللہ تعالی کی طرف رجوع اور توبہ کرنا آپ کے لیے اپنے اہل عیال اوردوست واحباب اورپورے معاشرہ سے بھی بہتر اوراچھا ہے ۔

آپ کے علم میں ہونا چاہیئے کہ زندگی بہت ہی کم ہے اورآخرت ہی باقی رہنے والی اوربہتر ہے ، اورآپ یہ بھی نہ بھولیں کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے قوم لوط کوایسے عذاب اورطریقے سے ھلاک کیا تھا جس کے ساتھ کسی اورکو ھلاک نہیں کیا گیا ۔

چوتھا نقطہ :

اس مصیبت میں بتلا شخص کا علاج :

1–ان اسباب سے دوررہیں جواس معصیت وگناہ میں وقوع کی آسانی کا باعث بنتے ہیں اورآپ کویاددلاتے ہیں مثلا :

–آپ نظریں نیچی رکھیں ، عورتوں اورڈش وغیرہ دیکھنے سے بازرہیں ۔

–کسی عورت یا مرد سے خلوت نہ کرنا ۔

2–آپ ہمیشہ ایسے کام میں مشغول رہیں جوآپ کودینی یا دنیاوی فائدہ دیں جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اور جب تو فارغ ہو تو عبادت میں محنت کر}. ۔

جب آپ دنیا کے کام سے فارغ توآخرت کے عمل کرنے میں کوشش کریں مثلا تلاوت قرآن اورطلب علم اوراچھی اورنفع مند کیسٹیں سننے میں وقت گزاریں ۔ ۔ ۔

اورجب آپ ایک اطاعت سے فارغ ہوں تودوسری میں مشغول ہوجائیں اورجب دنیا کے کاموں سے فارغ ہوں توآخرت کی تیاری میں لگ جائیں ۔ ۔ ۔ اوراسی طرح چلتے رہیں ۔

اس لیے کہ اگرآپ اپنے آپ کوحق میں مشغول نہیں کریں گے تووہ آپ کو باطل میں مشغول کردے گا لھذا آپ اپنے نفس کوفرصت ہی نہ دیں کہ وہ یہ کام کرے اورنہ ہی اس کے لیے وقت مہیا کریں کہ وہ اس فحش کام کے بارہ میں سوچ ہی نہ سکے ۔

3–آپ اس فحش کام کی لذت اوراس کے بعد ہونے والی ندامت وپریشانی اورہمیشہ کے لیے چمٹی رہنے والی حیرت کے درمیان موازنہ کریں ، پھر آپ دیکھیں کہ آخرت میں ملنے والے عذاب کا بھی اندازہ کریں ، توکیا آپ کے خیال میں کچھ دیرمیں ہی ختم ہوجانے والی لذت کو کوئی عقل مند ہمیشہ رہنے والی ندامت وعذاب پر مقدم کرسکتا ہے ۔

آپ کواس معاملہ سے بچنے کے لیے قوت دینے اوربچنے پر راضی کرنے والی چيز پر ابھارنے کے لیے حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کی کتاب "الجواب الکافی لمن سال عن الدواء الشافی) کا مطالعہ کرنا چاہیئے ، جسے حافظ رحمہ اللہ نے آپ جیسے لوگوں کی حالت کے بارہ میں لکھی ہے ، اللہ تعالی ہمیں اورآپ کو کامیابی نصیب فرمائے ۔

4– عقل مند کسی بھی محبوب چيزکو نہیں چھوڑتا مگراس سے بھی اعلی اورمحبوب چيز کے لیے اسے چھوڑ سکتا ہے یا پھر وہ اس کے مکروہ کے ڈر سے ترک کرتا ہے ۔

تو یہ فحاشی آپ پر دنیاوآخرت کی نعمتوں کو محروم کررہی ہے اوراس سے اللہ تعالی کی محبت بھی جاتی رہتی ہے اوراس کے مقابلہ میں اللہ تعالی کے عذاب اوراس کی ناراضگی و غضب کا مستحق ٹھرے گا ۔

تواس فحاشی کی بنا پرآپ آپنے آپ سے فوت ہوجانے والی خیر و بھلائی اورجوکچھ آپ کو شر و برائی حاصل ہوتی ہے اس کے درمیان مقارنہ و موازنہ کریں ، اور عقل مند کو علم ہے کہ وہ ان دونوں چیزوں میں سے کسے مقدم رکھے ۔

5—اورپھران سب اشیاء سے بھی اہم یہ ہے کہ آپ اللہ تعالی سے دعا کریں اوراس سے تعاون کی درخواست کریں کہ وہ آپ سے یہ برائی دور کردے ، اور آپ قبولیت کے اوقات کو غنیمت جانتے ہوئے سجدہ اور نماز کے اندر تشہد میں اوررات کے آخری حصہ میں اوربارش کے نازل ہونے کے اوقات اور سفر اورروزے کی حالت اورروزہ افطاری کے اوقات میں خاص طور پر دعا کریں ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ آپ کو رشد وھدایت سے نوازے اورآپ کی توبہ قبول فرمائے ، اور آپ کو ہر قسم کے برے اعمال اوراخلاق سے بچائے ، آمین یا رب العالمین ۔

واللہ اعلم .